

اتحارٹی کی جانب سے غیر معمولی اشاعت

اسلام آباد، جمعرات، یکم اکتوبر، 2020

حصہ دوم اعلامیہ قانونی (ایس آر او)

حکومت پاکستان

قومی بچت کی اسکیموں کیلئے

نیشنل سیونگز (اے ایم ایل اینڈ سی ایف ٹی) سپروائزری بورڈ

اسلام آباد 30 ستمبر، 2020

اعلامیہ

ایس آر او 2020/1(956) - انسداد تطہیر زر ایکٹ، 2020 (نمبر 7 بابت 2010) کی دفعہ 6 الف کی ذیلی دفعہ (2) کی شق (ج) کے تحت حاصل اختیارات کو استعمال کرتے ہوئے قومی بچت اسکیموں کیلئے نیشنل سیونگز (اے ایم ایل اینڈ سی ایف ٹی) سپروائزری بورڈ نے درج ذیل ضوابط وضع کئے ہیں، یعنی:-

باب۔ اول

ابتدائیہ

- 1۔ مختصر عنوان، وسعت اور آغاز نفاذ۔ (1) یہ ضوابط، نیشنل سیونگز (اے ایم ایل اینڈ سی ایف ٹی) ضوابط 2020 کے نام سے موسم ہوں گے۔

(2) یہ ضوابط مرکزی نظمت قومی بچت (CDNS) پر لاگو ہوں گے۔

(3) یہ ضوابط فوری طور پر نافذ عمل ہوں گے۔

-2 تعریفات - (1) ان ضوابط میں تاویلیکہ کوئی امر موضوع یا سیاق و سبق کے منافی نہ ہو،

(الف) ”**AML**“ سے انسداد تطہیر زرائیکٹ، 2010 (نمبر 7 بابت 2010) مراد ہے؛

(ب) ”مرکزی نظمت قومی بچت“ یا ”**CDNS**“ سے مرکزی نظمت قومی بچت مراد ہے، جو فناں ڈویژن حکومت پاکستان کا ایک منسلکہ محکمہ ہے، جس میں اس کے صوبائی اور علاقائی دفاتر شامل ہیں جو NSS کے اجراء، انتظام، مارکیٹنگ، رجسٹریشن، روبدل، فروخت و ادائیگی جیسی سرگرمیوں کے ساتھ منسلک ہیں،

(ج) ”گاہک“ یا ”صارف“ سے مراد کوئی شخص ہے جو سی ڈی این ایس کے ساتھ کسی سروس کیلئے درخواست دینے، اس کے حصول یا استعمال کرنے یا کسی مالی لین دین یا کاروبار کے سلسلے میں منسلک ہو؛

(د) فرد ”قریبی شراکت دار“ کے کسی بھی PEP سے مراد ہے:

(i) کوئی فرد جس کے بارے میں معلوم ہو کہ اس کی کسی شخص قانونی یا انتظام قانونی کے ساتھ

مشترکہ اتفاقی ملکیت ہے یا کسی دیگر کاروبار میں PEP کے ساتھ قربی تعلقات ہیں؛ یا

(ii) کوئی بھی فرد جس کی اتفاقی ملکیت میں کوئی شخص قانونی یا انتظام قانونی ہو جس کے بارے

میں معلوم ہو کہ اس کا قیام PEP کے فائدے کیلئے کیا گیا ہے؛ یا

(iii) ایک فرد جو کسی PEP کے ساتھ ازدواج جیسے رشتہ میں منسلک ہو؛ یا

(iv) ایک فرد جس کے بارے میں معقول معلومات ہوں کہ اس کا PEP کے ساتھ کسی بھی بنا

پر، سماجی یا پیشہ ورانہ طور پر قربی تعلق ہے۔

(ه) ”اضافی ضروری مداری“ یا ”ای ڈی ڈی“ سے مراد اضافی CDD اقدامات اٹھانا ہے اور اس میں ضابطہ 4 کے ذیلی ضابطہ (17) میں مذکور اقدامات شامل ہیں۔

(و) ”**FATF**“ سے فائل ایکشن ٹاسک فورس مراد ہے؛

(ز) ”خاندانی فرڈ“ میں PEP کے حسب ذیل شامل ہیں۔

- (i) PEP کی شریک حیات؛ یا
(ii) PEP کی نسبی اولاد اور لواحقین؛
(ج) ”ایم ایل“ سے تطہیر ز مراد ہے۔
(ط) ”ایم او آئی“ سے وزارت داخلہ، حکومت پاکستان مراد ہے۔
(ی) ”ایم او ایف اے“ سے وزارت امور خارجہ، حکومت پاکستان مراد ہے۔
(ک) ”نیکلا“ سے قومی انسداد دہشت گردی اتحاری ایکٹ، 2013 (نمبر 19 بابت 2013) کے تحت
قائم کردہ قومی انسداد دہشت گردی اتحاری، حکومت پاکستان مراد ہے۔
(ل) ”قومی بچت سکیمیں“ یا ”NSS“ سے CDNS کے ذریعے ملکی قرضہ جات کے انتظام کی غرض
کیلئے، وفاقی حکومت کی جانب سے پلک قرضہ جات ایکٹ، 1944 (نمبر 18 بابت 1944)، یا
فی الوقت نافذ عمل کسی بھی دوسرے قانون کے تحت رسیدی (Scrip) یا بلا رسیدی
(Scrip-Less) صورت میں جاری کردہ ایک قرضہ جاتی دستاویز مراد ہے۔
(م) ”اہم سرکاری منصب کے حامل افراد“ یا ”PEPs“ سے مراد کوئی فرد ہے جسے پاکستان، پیرون
ملک یا کسی بین الاقوامی ادارے میں اہم سرکاری ذمہ داری سونپی گئی ہو یا اسے انجام دے رہا ہو اور
اس میں درج ذیل شامل ہیں مگر ان تک محدود نہیں۔
(i) ریاست کے سربراہان، حکومت کے سربراہان، وزراء اور ڈپٹی یا استٹیٹ منٹریز جنہیں کسی
بھی نام سے موسم کیا جائے؛
(ii) پارلیمنٹ یا صوبائی اسمبلی کے ارکان؛
(iii) سپریم کورٹ یا آئینی عدالتون یا کسی جو ڈیشن ادارے کے بچ جس کے فیصلے مساوئے غیر
معمولی حالات کے کسی مزید اپیل سے مشروط نہ ہوں؛
(iv) بی پی ایس-21 کے یا اس کے مساوی اور بالا سرکاری ملازمین
(v) سفارت کار؛
(vi) لیفٹیننٹ جنرل یا بالائی ریکٹ کے فوجی افسر اور مساوی ریکٹ کے دیگر سروسر میں تعینات
افسران؛

(vii) کسی بین الاقوامی ادارے یا اس کے مساوی فرائض انجام دینے والے بورڈ کے ڈائریکٹر اور

ارکان؛

(viii) سیاسی پارٹیوں کی گورنگ بادیز کے ارکان؛ اور

(ix) ریاست کی ملکیت یا اس کے زیر انتظام بورڈ یا کارپوریشنوں، مکموں یا اداروں میں مساوی فرائض انجام دینے والے اراکین۔

(ن) ”معقول اقدامات“ سے موزوں اقدامات مراد ہیں جو تطہیر زر یا دہشت گردی کی مالیات کاری کے خطرات سے متعلق ہوں۔

(س) ”سینئر میجنٹ“ سے سی ڈی این ایس کے افسران مراد ہیں جو ڈائریکٹر اور بالائی یا مساوی عہدوں پر تعینات ہوں؛

(ع) ”سادہ ضروری تدابیر“ یا ”ایس ڈی ڈی“ سے مختصر کردہ سی ڈی ڈی اقدامات بھی شامل ہیں؛ ضابطہ 4 کے ذیلی ضابطہ (20) میں مذکور اقدامات بھی شامل ہیں؛

(ف) ”سپروائزری بورڈ“ سے قومی بچت سکیمبوں کیلئے نیشنل سیونگر (اے ایم ایل اور سی ایف ٹی) سپروائزری بورڈ جو وقتاً فوتاً ترمیم شدہ نیشنل سیونگر AML اور CFT سپروائزری بورڈ (اختیارات اور کارہائے منصی) قواعد، 2020 کے تحت تشکیل کردہ ہو، مراد ہے؛

(ص) ”ٹی ایف“ سے دہشت گردی کی مالیات کاری مراد ہے؛ اور

(ق) ”UNSC ایکٹ“ سے اقوام متحده (سیکورٹی کوسل) ایکٹ، 1948 (نمبر 14 بابت 1948) مراد ہے۔

(2) ان ضوابط میں مستعمل الفاظ اور عبارات جن کی یہاں وضاحت نہیں کی گئی ان کا وہی مفہوم ہوگا جو ان کو AML ایکٹ میں تفویض کیا گیا ہے۔

باب- دوم

خطرے کا جائزہ اور تخفیف

-3 خطرے کے جائزے کے اقدامات: (1) CDNS کسٹمرز، ممالک یا جغرافیائی خطوط اور پراؤکٹس، سروز، ٹرانزیکشنز یا ڈیلیوری چینلز کیلئے اس کے خطرات (Risks) کی شناخت، جائزے اور فہم کیلئے موزوں اقدامات اٹھائے گی، جن میں حسب ذیل شامل ہیں۔

- (الف) اپنے خطرے کے جائزوں کی دستاویز سازی؛
 - (ب) مجموعی خطرے کی سطح کیا ہے اور موزوں سطح اور تخفیف کی قسم جو لاگو ہونی ہے کے تعین کرنے سے قبل تمام متعلقہ خطرے کے عوامل کو ملاحظہ رکھنا؛
 - (ج) ان جائزوں کو اپ ٹو ڈیٹ رکھنا؛ اور
 - (د) سپرواائزری بورڈ کو خطرے کے جائزے کی معلومات فراہم کرنے کیلئے موزوں طریقہ کار اختیار کرنا۔
- (2) CDNS درج ذیل امور سر انجام دے گی۔

(الف) سینٹر میجنٹ کی منظور کردہ پالیسیاں، کنٹرولر اور ضابطہ کار اپنے پاس رکھے گی تاکہ وہ ان خطرات (Risks) کا بندوبست اور ان کو کم کرنے کے اقدامات کریں جن کی شناخت اس کے اپنے خطرے کے جائزے میں کی گئی ہو اور کوئی دیگر خطرے کا جائزہ جو سرکاری طور پر دستیاب ہو یا سپرواائزری بورڈ نے انجام دیا ہو۔

- (ب) ان کنٹرولر کے اطلاق کی گمراہی اور اگر ضروری ہو تو ان میں اضافہ کرنا؛ اور
- (ج) جہاں زیادہ خطرات (Risks) کی شناخت کی گئی ہو تو ان کے بندوبست اور ان کو کم کرنے کے لیے اضافی اقدامات کرنا۔

(3) خطرات کے ازالے اور ان میں تخفیف کیلئے، اگر کم خطرات (Risks) شناخت کئے گئے ہوں تو SDD اقدامات لے سکے گی۔ جہاں تطبیر زر اور دہشت گردی کی مالیات کاری کا شبہ ہو SDD اقدامات کی اجازت نہیں ہوگی۔

(4) CDNS درج ذیل امور سر انجام دے گی۔

تقطیب زر اور دہشت گردی کی مالیات کاری کے خطرے (Risks) کی شناخت کرے گی اور جائزہ لے گی جوئی پراڈکٹس مرتب کرنے، کاروبار اور امور سرانجام دینے کے عمل میں پیدا ہو رہے ہوں جن میں نئے ڈیلیوری میکانزم اور نئی موجودہ پراڈکٹس کیلئے نئی اور ترقی پذیر ٹیکنالوجی کا استعمال شامل ہے؛ اور

(ii) پراڈکٹ، پریکٹس یا ٹیکنالوجی کی شروعات یا استعمال سے قبل خطرات (Risks) کے ازالے اور تخفیف کیلئے خطرے کا جائزہ لے گی اور موزوں اقدامات اٹھائے گی۔

باب سوم

کسٹمر اور مالک اتفاقی کی شناخت اور تصدیق

شناخت اور تصدیق: (1) CDNS -4

(الف) ان حالات میں AML اور CDD ایکٹ کی دفعہ 7 الف کی ذیلی دفعہ (1) میں مذکور معاملات انجام دے گی؛ اور

(ب) CDD کی انعقاد کی اغراض کے لیے جیسا کہ AML ایکٹ کی دفعہ 7A کی ذیلی دفعہ (2) کے تحت ان حالات میں مطلوب ہے جو مذکورہ ایکٹ کی دفعہ 7A کی ذیلی دفعہ (1) میں بیان کئے گئے ہیں جو ضابطہ 4 کے ذیلی ضوابط (2) تا (18) کی تعمیل کرے گی۔

CDNS (2)

(الف) کسٹمر کی شناخت کرے گی؛ اور

(ب) ضابطہ 4 کے ذیلی ضابطہ (9) میں مذکور قابل اعتماد اور آزاد دستاویزات، ڈیٹا یا معلومات استعمال کر کے کسٹمر کی شناخت کی تصدیق کرے گی۔

(3) جہاں کسٹمر کی نمائندگی کوئی مجاز ایجنت یا نمائندہ کر رہا ہو تو، CDNS

(الف) ہر اس شخص کی شناخت کرے گی جو کسٹمر کی طرف سے افعال سرانجام دے رہا ہو۔

(ب) ضابطہ 4 کے ذیلی ضابطہ (9) میں مذکور قابل بھروسہ اور آزاد دستاویزات، ڈیٹا یا معلومات استعمال

کر کے مذکورہ شخص کی شناخت کی تصدیق کرے گی؛ اور

(ج) کسٹمر کی طرف سے افعال سرانجام دینے والے شخص کی اتحارثی کی تصدیق کرے گی۔

(4) مالک CDNS مالک اتفاقی کی بھی شناخت کرے گی اور ضابطہ 4 کے ذیلی ضابطہ (9) میں مذکور قابل

بھروسہ اور آزاد دستاویزات، ڈیٹا یا انفارمیشن کے ذرائع استعمال کر کے مالک اتفاقی کی شناخت کی

تصدیق کیلئے معقول اقدامات اس انداز میں اٹھائے گی کہ CDNS کو اطمینان ہو جائے کہ اسے

پتہ چل گیا ہے کہ مالک اتفاقی کون ہے۔

(5) کسٹمر زکیلے جو شخص قانونی یا انتظام قانونی ہوں CDNS ایسے کسٹمر کے کاروبار اور اس کی ملکیت اور

کنٹرول سٹرپچر کی نوعیت کی معلومات حاصل کرے گی۔

(6) کسٹمر زکیلے جو شخص قانونی یا انتظام قانونی ہوں، CDNS کسٹمر کی شناخت کرے گی اور ضابطہ 4

کے ذیلی ضابطہ (9) میں مطلوب معلومات کے علاوہ درج ذیل معلومات حاصل کر کے اس کی شناخت

کی تصدیق کرے گی، یعنی:

(الف) نام، قانونی حیثیت، موجودگی کا ثبوت؛

(ب) شخص قانونی یا انتظام کو منضبط اور پابند کرنے والے اختیارات نیز شخص قانونی یا انتظامات

میں اعلیٰ انتظامی عہدے پر فائز متعلقہ اشخاص کے نام؛ اور

(ج) رجسٹرڈ آفس کا پتہ اور، اگر یہ مختلف ہوتا، کاروبار کی مرکزی جگہ؛

(7) ان کسٹمر زکیلے جو شخص قانونی ہوں ، CDNS درج ذیل اقدامات کے ذریعے اتفاقی مالکان کی

شناخت کرے گی اور ان کی شناخت کی تصدیق کیلئے حسب ذیل معقول اقدامات اٹھائے گی۔

(الف) شخص حقیقی، اگر کوئی ہو، کی شناخت کر کے جس کا شخص قانونی میں جتنی طور پر بلا واسطہ یا

بالواسطہ کنٹرولنگ ملکیتی مفاد ہو جیسا کہ متعلقہ قوانین میں متعین کردہ ہے؛ اور

(ب) اس حد تک کہ اگر شق (الف) کے تحت شبہ ہو کہ ، آیا وہ شخص جس کے پاس کنٹرولنگ

ملکیتی مفاد ہے کا مالک اتفاقی ہے یا جہاں کوئی شخص حقیقی کا ملکیتی مفاد کے ذریعے

کنٹرول نہ رکھتا ہو تو شخص حقیقی ، اگر کوئی ہو جو دیگر ذرائع کے ذریعے شخص قانونی یا انتظام

کا اختیار استعمال کر رہا ہو؛ اور

(ج) جہاں شق (الف) یا شق (ب) کے تحت شخص حقیقی کی شناخت نہ کی جاسکے، شخص قانونی تو

متعلقہ شخص حقیقی کی شناخت کی جائے گی جو اعلیٰ انتظامی عہدہ دار کی آسامی پر فائز ہوں۔

(8) ان کسٹر ز کیلئے جو انتظامات قانونی ہوں، CDNS اتفاقی مالکان کی شناخت کرے گی اور ان کی تصدیق کرنے کیلئے درج ذیل معقول اقدامات اٹھائے گی، یعنی:-

(الف) Trusts کے سلسلے میں، تصفیہ کنندہ، متولی، محافظ، اگر کوئی ہو، استفادہ کنندگان یا ان کی

استفادہ کنندگان کی جماعت اور دیگر اشخاص حقیقی کی جن کے پاس ٹرست کا حصہ موثر

کنٹرول ہو، اس میں کنٹرول یا ملکیتی سلسلے کے ذریعے اختیار رکھنے والوں کی شناخت شامل

ہے؛

(ب) وقف اور دیگر اقسام کے قانونی انتظامات کے سلسلے میں، اشخاص کی شناخت جیسا کہ شق

(الف) میں صراحةً کی گئی ہے مذکور مساوی یا مشابہ حیثیتوں میں ہوں؛

(ج) جہاں شق (الف) یا (ب) میں صراحةً کردہ اشخاص میں سے کوئی شخص قانونی یا انتظامات

ہو تو اس شخص قانونی یا انتظام کے مالک اتفاقی کی شناخت کی جائے گی۔

(9) ذیلی ضابطہ (2) تا (8) میں مذکور کسٹر ز یا اتفاقی مالکان کی شناخت کی تصدیق کرنے کے مقصد کیلئے، قابل

بھروسہ اور آزاد دستاویز، ڈیٹا یا معلومات کے ذرائع میں درج ذیل شامل ہیں۔

(الف) کسی شخص حقیقی کیلئے، درج ذیل کی نقل:

(i) نادرا (NADRA) کی طرف سے جاری کردہ کمپیوٹرائزڈ قومی شناختی کارڈ (CNIC)؛ یا

(ii) اوورسیز پاکستانیوں کیلئے قومی شناختی کارڈ (NICOP) یا غیر رہائشی یا اوورسیز پاکستانیوں یا ان افراد

کیلئے جن کے پاس دوہری شہریت ہو پاسپورٹ؛ یا

(iii) وہ اشخاص جنہوں نے پاکستان کی شہریت چھوڑ دی ہو کے لیے پاکستان اور بھن کارڈ (POC) یا

پاسپورٹ۔

(iv) 18 سال سے کم عمر بچوں کیلئے ب فارم یا جو ویناکل کارڈ؛ یا

(v) جہاں شخص حقیقی غیر ملکی شہری ہو، خواہ غیر ملکی باشندے کا رجسٹریشن کارڈ (ARC) یا پاسپورٹ جس

کے اوپر مؤثر ویزا لگا ہو یا پاسپورٹ کے ہمراہ قانونی قیام کا کوئی دوسرا ثبوت ہو۔

(ب) کسی نچرل پرسن کیلئے درج ذیل کی مصدقہ نقل۔

(i) اکاؤنٹ کھولنے کیلئے بورڈ آف ڈائریکٹرز کی قرارداد جس میں ان اشخاص کے نام

ذکر کئے گئے ہوں جو اکاؤنٹ کھولنے اور آپریٹ کرنے کے مجاز ہوں (ایک شخص

پر مشتمل کمپنی کیلئے قابل اطلاق نہیں);

(ii) ایسوی ایشن کی یادداشت؛

(iii) جہاں قواعد و ضوابط کمپنی قابل اطلاق ہوں؛

(iv) شرکتی سٹیکیٹ؛

(v) سیکورٹریز اینڈ ایچینج کمیشن آف پاکستان (SECP) کے کاروبار کے آغاز کے

لیے رجسٹرڈ اعلامیہ کمپنیات ایکٹ، 2017 (نمبر 19 بابت 2017ء) کے

مطابق جیسا کہ قابل اطلاق ہو۔

(vi) کمپنیات ایکٹ، 2017 (نمبر 19 بابت 2017) کے تحت ڈائریکٹرز کی

فہرست لف کرنا، جیسا کہ قابل اطلاق ہے؛

(vii) شق (الف) کی رو سے تمام ڈائریکٹرز، اتفاقی مالکان اور اکاؤنٹ کھولنے اور

آپریٹ کرنے والے اشخاص کی شناختی دستاویزات۔

(viii) کوئی دیگر دستاویزات جو ضروری سمجھی جائیں بشمل اس کے سالانہ اکاؤنٹس اور

مالیاتی گوشوارے یا کسی بھی صورت میں انکشاف جن سے کسی صورت میں اس کی

سرگرمیوں، ذرائع اور فنڈز کے استعمال کی تفصیل کی تصدیق میں مدد مل سکے تاکہ

مکنہ کشمکش کے رسک پروفائل کا جائزہ لیا جاسکے۔

(ج) انتظام قانونی کے لیے درج ذیل کی مصدقہ نقول۔

(i) وہ دستاویز جس کے مطابق انتظام قانونی تشکیل دی گئی؛

(ii) رجسٹریشن کے کاغذات اور سٹیکیٹس؛

(iii) ضمنی قوانین، قواعد اور ضوابط کی رو سے انتظام قانونی؛

(iv) دستاویزات جن کے ذریعے کسی اشخاص کو اکاؤنٹ کھولنے اور آپریٹ کرنے کی اجازت دی

گئی ہو۔

(v) ذیلی ضابطہ (۹) کی شق (الف) کی رو سے مجاز اشخاص، اتفاقی مالکان مجلس منظمہ، مجلس متولیان یا مجلس منظمہ یا مجلس عاملہ کے ارکان کی شناختی دستاویزات، بشرطیہ یہ انتظام قانونی کی مجلس منظمہ ہو، اور

(vi) کوئی دیگر دستاویزات جو ضروری سمجھی جائیں بشمول اس کے سالانہ اکاؤنٹس اور مالیاتی گوشوارے یا کسی شکل میں انشاف جن سے ٹرسٹ کے مقصد، اس کی سرگرمیوں، ذرائع اور فنڈز کے استعمال کی تفصیلات کی تصدیق کرنے میں مدد ملے تاکہ مکمل کسٹمر کی رسک پروفائل کا جائزہ لیا جاسکے۔

(د) سرکاری اداروں اور ہمیٹوں کے ضمن میں جن کا احاطہ مذکورہ بالا میں نہیں کیا جاسکا۔

(i) مجاز اشخاص کے CNICs؛ اور

(ii) متعلقہ اخباری سے اختیار نامہ

(10) CDNS کاروباری تعلق قائم کرنے یا کبھی کبھار ٹرانزیکشن انعام دینے سے قبل یا اس کے دوران کسٹمر اور مالک اتفاقی کی شناخت کی تصدیق کرے گی۔

(11) CDNS کسٹمر اور مالک اتفاقی کی شناخت کی تصدیق، کاروباری تعلق قائم کرنے کے بعد مکمل کرے گی، مگر شرط یہ ہے کہ

(الف) جتنا جلد عملی طور پر ممکن ہو یہ کر لیا جائے،

(ب) یہ لازم ہے کہ معمول کے مطابق کاروبار کی بجا آوری میں مداخلت نہ ہو؛ اور

(ج) ممکن بنایا جائے کہ خطرات (Risks) کم سے کم رہیں۔

(12) CDNS ایسی شرائط سے خطرات کے انتظام کا طریقہ ہائے کار وضع کرے گی اور ان کا اطلاق کرے گی جن کے تحت کوئی کسٹمر تصدیق سے قبل کاروباری تعلق کا استعمال کر سکے۔

(13) CDNS کاروباری تعلق کے سلسلے میں جاری و ساری ضروری تدابیر اختیار کرے گی، بشمول۔

(الف) تمام کاروباری تعلق کے دوران ٹرانزیکشنز کی جانچ پڑھال کرنا تاکہ اس امر کو یقینی بنایا جاسکے کہ جو ٹرانزیکشنز عمل میں لائی جا رہی ہیں وہ کسٹمر، ان کے کاروبار اور رسک پروفائل کے بارے میں

CDNS کے علم کے مطابق ہوں، بیشمول فنڈز کے ذریعہ جہاں ضروری ہو؛ اور

(ب) موجودہ ریکارڈز کا جائزہ لینا اور اس امر کو یقینی بنانا کہ CDD مقاصد کے لیے حاصل کردہ دستاویزات، ڈیٹا یا معلومات، بالخصوص کسٹمرز کی ہائیرسک درجہ بندی کے لیے اپ ٹو ڈیٹ اور متعلقہ ہوں۔

(14) سی ڈی این ایس CDD مقتضیات کا اطلاق موجودہ کسٹمرز پر مادیت اور خطرے کی بنیاد پر کرے گی اور جاری و ساری ضروری تداعیر ایسے موجودہ تعلقات کے سلسلے میں موزوں وقت پر اس بات کو منظر رکھتے ہوئے اختیار کرے گی کہ آیا CDD اقدامات کا اس سے قبل اطلاق کیا گیا اور کب کیا گیا اور حاصل کردہ ڈیٹا اور دستاویزات کی موزونیت کو منظر رکھا گیا۔

(15) CDNS وفاقی حکومت کی طرف سے منظور کردہ جوانی اقدامات کا اطلاق قومی مجلس عاملہ کی طرف سے سفارشات آنے کے بعد FATF کی طرف سے ایسا کرنے کے لیے کہنے پر کرے گی۔

(16) سی ڈی این ایس EDD کا اطلاق درج ذیل حالات میں کرے گی جن میں درج ذیل شامل ہیں مگر ان تک محدود نہیں۔

(الف) شخص حقیقی یا شخص قانونی اور انتظامات قانونی کے ساتھ کاروباری تعلقات اور ٹرانزیکشنز جب تطہیر زر اور دہشت گردی کی مالیات کاری کے خطرات مقابلتاً زیادہ ہوں؛

(ب) ایسے ممالک سے تعلق رکھنے والے اشخاص حقیقی یا اشخاص قانونی اور انتظامات قانونی کے ساتھ کاروباری تعلقات اور ٹرانزیکشنز جن کے لیے FATF کی جانب سے مطالبہ کیا جائے؛ اور

(ج) PEPs اور ان کے ساتھ قربی شرکت دار اور ان کے خاندان کے افراد

(17) EDD اقدامات میں درج ذیل اقدامات شامل ہوں گے مگر ان تک محدود نہیں، یعنی:-

(الف) کسٹمر کے بارے میں اضافی معلومات کا حصول (مثلاً اثناؤں کا جنم، پیلک ڈیٹا بیز، انٹرنیٹ وغیرہ کے ذریعے دستیاب معلومات) اور کسٹمر اور مالک اتفاقی کے شناختی ڈیٹا کی زیادہ باقاعدگی سے تجدید کرنا؛

(ب) کاروباری تعلق کی مطلوبہ نوعیت کے بارے میں اضافی معلومات کا حصول؛

(ج) کسٹمر کے فنڈز یا دولت کے ذرائع سے متعلق معلومات کا حصول؛

- (د) مطلوب یا انجام دی گئی ٹرانزیکشن کی وجوہات کے بارے میں معلومات کا حصول۔
- (ه) کاروباری تعلق کا آغاز کرنے یا جاری رکھنے کے لیے سینٹر انظامیہ کی منظوری کا حصول؛ اور
- (و) ایسی ٹرانزیکشن پر لاگو ہونے والے کنٹرولر کی تعداد اور اوقات میں اضافے کے ذریعے اور ایسی ٹرانزیکشن کے نمونہ کا انتخاب کر کے جن کا مزید جائزہ لینے کی ضرورت ہو کاروباری تعلق کی زیادہ نگرانی کرنا۔
- (18) ذیلی ضابطہ (16) کی شق (ج) کے حوالے سے، CDNS درج ذیل امور سر انجام دے گی۔
- (الف) یہ معین کرنے کے لیے کہ آیا کوئی مالک اتفاقی کوئی PEP ہے یا PEP کا قربی شرکت دار یا خاندان کا فرد ہے ہر دو کاروباری تعلق قائم کرنے یا ٹرانزیکشن کرنے سے قبل اور جاری و ساری نیاد پر سارے کاروباری تعلق کے دوران موزوں مینجنٹ سسٹم کا اطلاق کرے گی؛
- (ب) کم از کم، درج ذیل EDD اقدامات کا اطلاق کرے گی۔
- (i) ایسے کاروباری تعلق کو قائم کرنے یا جاری رکھنے کے لیے سینٹر انظامیہ سے منظوری لینا جس میں کسٹمر یا کوئی مالک اتفاقی کوئی PEP ہو، اس کا قربی شرکت دار یا خاندان کا رکن یا بعد ازاں PEP، قربی شرکت دار اور کسی PEP کے خاندان کا فرد بن جائے۔
- (ii) PEP، اس کے قربی شرکت دار یا خاندان کے فرد کے طور پر شناخت ہونے پر کسٹمر ز اور اتفاقی مالک کی دولت اور فنڈز کے ذرائع معلوم کرنے کے لیے معقول اقدامات کرنا؛ اور
- (iii) کسٹمر یا مالک اتفاقی کے ساتھ جس کی شناخت بطور PEP، اس کے قربی شرکت دار اور خاندان کے فرد کے طور پر ہو گئی ہو، کاروباری تعلقات کی پہلے سے جاری نگرانی میں اضافہ کرنا۔
- (19) سی ڈی این ایس، SDD کے اطلاق کی اجازت صرف وہاں دے گی جہاں اس کے اپنے خطرے کے جائزے کے ذریعے موزوں تجزیے اور سرکاری طور پر مستیاب یا سپروائزری بورڈ کی طرف سے ضابطہ 3 کے ذیلی ضابطہ (3) کے مطابق اور کم خطرہ کے عوامل کی مطابقت میں کم خطرے کی شناخت کی گئی ہو۔
- (20) اقدامات میں درج ذیل شامل ہیں مگر یہ اقدامات حسب ذیل تک محدود نہیں ہوں گے۔
- (الف) کاروباری تعلق قائم کرنے کے بعد کسٹمر اور مالک اتفاقی کی شناخت کی تصدیق؛
- (ب) جاری مانیٹرنگ اور ٹرانزیکشن کی جانچ پر ٹتال کی سطح میں کمی؛ اور

(ج) کاروباری تعلق کے مقصد اور مطلوب نوعیت کو سمجھنے کے لیے خصوص معلومات کا جمع نہ کرنا یا خصوص اقدامات نہ اٹھانا بلکہ ٹرانزیکشنز کی قسم یا قائم کردہ کاروباری تعلق سے مقصد اور نوعیت اخذ کرنا۔

باب - چہارم

فریقین سوم پر بھروسہ

5- فریقین سوم پر بھروسہ۔ (1) CDNS اے ایم ایل ایکٹ کی دفعہ 7 ب کے تحت جیسا کہ ضابطہ 4 کے ذیلی ضابطہ (1) تا (10) میں مذکور ہے فریق سوم پر انحصار کر سکتی ہے، مگر شرط یہ ہے کہ CDNS

(الف) نشاندہی کردہ مذکورہ بالا CDD اقدامات پر عمل درآمد میں کسی ناکامی کے لیے جوابدہ ہوگی؛

(ب) فریق سوم سے CDD سے متعلق مطلوب معلومات اور دستاویزات فوری حاصل کرے گی جیسا کہ ضابطہ 4 کے ذیلی ضابطہ (9) میں مذکور ہے،

(ج) فریق سوم ذیلی ضابطہ (1) کی شق (ب) میں مذکور شناختی معلومات اور دستاویزات کی نقول اپنے پاس رکھے گا؛ اور

(د) اپنے آپ کو مطمئن کرے گی کہ فریق سوم کی نگرانی AML اور CFT ریکویلٹری اتھارٹی یا اس کے مساوی حیثیت والی غیر ملکی اتھارٹی کر رہی ہے اور AML ایکٹ کے تحت CDD ذمہ داری کی تعمیل اور ریکارڈ محفوظ رکھنے کے لیے اقدامات کر رہی ہے۔

(2) ذیلی ضابطہ (1) کے علاوہ تعین کرتے وقت کہ فریق سوم کا تعلق کس ملک سے ہوگا، CDNS کنٹری رسک کی سطح اور سپروائزری بورڈ کی ہدایات کے مطابق دستیاب معلومات کو مد نظر رکھے گی۔

باب۔ پنجم

اندرونی کنٹرولر

6- اندرونی کنٹرولر۔ (1) تعمیلی پروگراموں کے اطلاق کے لیے جیسا کہ AML ایکٹ کی دفعہ 7 ز کے تحت مطلوب

ہے، DNS درج ذیل داخلی پالیسیوں، ضابطہ ہائے کار اور کنٹرولر وضع کرے گی اور ان کا اطلاق کرے گی۔

(الف) تعمیل پر عملدرآمد کے انتظامات میں DNS کی طرف سے ان ضوابط کی تعمیل کے لیے ذمہ دار فرد کی حیثیت سے، انتظامی سطح پر تعمیل کننده افسر کا تقرر شامل ہے۔

(ب) ملازمین کو ملازمت پر رکھتے وقت سکریننگ کا طریقہ کار، تاکہ ان ملازمین کی دیانت، چال چلن، ہنر اور مہارت یقینی بنائی جاسکے تاکہ وہ اپنے کار ہائے منصبی موثر طریقے سے ادا کریں؛

(ج) ملازمین کا جاری ٹریننگ پروگرام؛ اور

(د) نظام کا جائزہ لینے کے لیے ایک آزاد آڈٹ کا کام

(2) ذیلی ضابطہ (1) کی شق (د) کی تعمیل کے مقاصد کے لیے نظام کی ٹیسٹنگ میں DNS کی طرف سے اپنائی جانے والی پالیسیوں، کنٹرولر اور ضابطہ ہائے کار کی موزو بینیت اور اثر انگیزی کا جائزہ شامل ہے تاکہ ان ضوابط کے تقاضوں پر پورا اترا جاسکے اور ان مذکورہ پالیسیوں، کنٹرولر اور ضابطہ ہائے کار سے متعلق سفارشات وضع کی جاسکیں۔

باب۔ ششم

هدف پرمنی مالیاتی پابندیوں (TFS) کی ذمہ داریاں

7۔ ہدف پرمنی مالی پابندیوں کی ذمہ داریاں: (1) UNSC ایکٹ یا انسداد دہشت گردی ایکٹ اور ان کے تابع وضع کردہ کسی بھی ضوابط کے تحت TFS ذمہ داریوں کی تعمیل کے لیے جیسا کہ AML ایکٹ کی دفعہ 7 ح کے تحت مطلوب ہے، DNS حسب ذیل امور انجام دے گی۔

(الف) کسٹمرز و مکنہ کسٹمرز اور کسٹمرز کے اتفاقی مالکان کی جانچ پڑتاں اور نگرانی کے لیے نظام، طریق عمل اور ضابطے مرتب کرے گی تاکہ وزارت خارجہ، نیکٹا اور وزارت داخلہ کی جانب سے جاری کردہ SRO اور نوٹیفیکیشن میں نامزد کردہ یا ممنوعہ اشخاص کے ساتھ کسی بھی تعلقات یا ممکنہ تعلقات کا پتہ لگایا جاسکے۔

(ب) اگر جانچ پڑتاں یا نگرانی کے عمل کے دوران کسٹمرز یا مکنہ کسٹمرز کا، کوئی ثبت یا ممکنہ تعلق مل جائے تو، DNS حسب ذیل اقدام کرے گی۔

(i) متعلقہ SRO کی مطابقت میں، بلا تاخیر متعلقہ فنڈر زی ااثاثہ جات کو منجد کر دے گی؛

(ii) متعلقہ SRO کی مطابقت میں، کسی قسم کی خدمات یا املاک یا کوئی بھی متعلقہ فنڈر فراہم نہیں کرے

گی؛ اور

(iii) کسی کسٹمر کے مالی لین دین یا مالی لین دین کے اقدام کو مسترد کرے گی، بشرطیکہ تعلق شروع نہ ہوا ہو۔

(2) ذیلی ضابطہ (1) کی شق (ب) میں متذکرہ تمام معاملات میں، CDNS سپروائزری بورڈ کو متعلقہ نامزدگیوں یا تجاویز نیز مالی لین دین کے اقدام کی جانچ پڑتال کے نتائج کی رپورٹ دے گی۔

(3) AML ایکٹ، UNSC ایکٹ اور انسداد دہشت گردی ایکٹ، اور ان کے تابع وضع کردہ کسی بھی خصوصیات کے تحت کسی بھی دیگر ذمہ داری کو انجام دے گی۔

باب - ہفت

CTR اور STR کی رپورٹنگ

- 8 CTR اور STR کی رپورٹنگ: اگر CDNS کو شبہ ہو یا شبہ کرنے کی معقول وجوہات ہوں کہ فنڈر جرام کی سرگرمیوں یا منی لانڈرگ کی آمدنی سے حاصل ہوئے ہیں یا ان کا تعلق دہشت گردی کی مالی معاونت سے ہو تو اسے فوری طور پر مشکوک مالی لین کی رپورٹ، بشمول مالی لین دین کے اقدام، ان کی قدر یا رقم کے جنم سے قطع نظر، STR کے ذریعے، FMU کی طرف سے مقرر کردہ طریقہ کار کے مطابق، FMU کو رپورٹ کرنی چاہیے، جیسا کہ AML ایکٹ کے تحت مطلوب ہے۔

(2) CDNS ایف ایم یو کے پاس، مذکورہ رقم سے بڑھ جانے والے ہر مالی لین دین کے لیے FMU کی جانب سے مقرر کردہ طریقہ کار کے مطابق، جیسا کہ قومی مجلس عالمہ کی جانب سے سرکاری جریدے میں اعلامیہ کے ذریعے صراحة کر دی گئی ہو، CTR جمع کروائے گی، جیسا کہ AML ایکٹ کی دفعہ (7) کی ذیلی دفعہ (3) کے تحت مطلوب ہے۔

باب - ہشتم

ریکارڈ رکھنا

- 9 CDNS کی جانب سے محفوظ رکھا گیا ریکارڈ، جیسا کہ AML ایکٹ کی دفعہ 7 ج میں بیان کیا گیا ہے، انفرادی مالی لین دین کی تشکیل نو کی اجازت دینے کے لیے کافی ہوگا اس میں لین دین کی نوعیت اور تاریخ، کرنی کی قسم اور ملوث رقم اور مالی لین دین میں ملوث کسٹمر شامل ہیں تاکہ جب ضرورت ہو، مجرمانہ سرگرمی کے

خلاف قانونی چارہ جوئی کے لیے ثبوت فراہم کیا جاسکے۔

(2) جہاں مالی لین دین، کسٹمرز یا دستاویزات مقدمہ بازی میں ملوث ہوں یا جہاں متعلقہ ریکارڈ کسی عدالت قانون یا دیگر مجاز اتحاری کو درکار ہو تو، CDNS مذکورہ ریکارڈ کو مقدمہ بازی کا تصفیہ ہونے تک یا عدالت قانونی یا بیت مجاز کے قرار دینے تک کہ ریکارڈ کو مزید تحویل میں رکھنے کی ضرورت نہیں ہے، اپنی تحویل میں رکھے گی۔

(3) CDD طریقہ کار کے ذریعے حاصل کردہ شناختی ڈیٹا کا ریکارڈ، بیشمول شناختی دستاویزات کی نقول، اکاؤنٹ کھولنے کے فارم، Know your Customer فارم، تصدیقی دستاویزات، دیگر دستاویزات اور کسی بھی تجزیے کے نتائج کے ساتھ اکاؤنٹ فالنر اور کاروباری مراسلت کے ریکارڈ کو کاروباری تعلق ختم ہو جانے کے بعد کم از کم پانچ سال کی مدت تک محفوظ رکھا جائے گا۔

(4) CDNS سپرداائزری بورڈ، کسی تقاضی یا قانونی چارہ جوئی کرنے والے ادارے یا FMU کی طرف سے درخواست پر کوئی بھی ریکارڈ، دستاویزات یا معلومات فوری طور پر فراہم کرے گی، جیسا کہ AML ایکٹ کی دفعہ 25 کے تحت مطلوب ہے۔

باب نہم

پابندیاں

10- پابندیاں: مذکورہ قواعد کے کسی بھی احکامات کی کوئی بھی خلاف ورزی CFT/AML پابندیوں کے قواعد، 2020ء کی مطابقت میں پابندیوں کے تابع ہوں گی اور سپرداائزری بورڈ کی جانب سے AML ایکٹ کی دفعہ 6 الف کی ذیلی دفعہ (2) کی شق (ح) کی مطابقت میں لاگو کی جائیں گی۔

F.No.16(1) GS-I/2019-VOL-VOII-1156(ii)

زیرِ مختضی/-

(فہد احمد)

سیکیشن افسر (CDNS)